سوال

(598)ماموں کا مطالبہ صحیح نہیں الخ

جواب

السلام علیکم ورحمة اللہ وبرکاتہ

زید کی بیوی ہندہ.بیمار ہوکراپنے ماموں کے مکان پر گئی اس کی بیماری میں ہر قسم کا خرچ زید نے اٹھایا لیکن کچھ عرصہ کے بعد ہندہ نے انتقال کیا۔ اس کی تجہیز وتکفین وغیرہ بھی سب زیدنے کی۔ زید کا زیور جوہندہ مرحومہ کے پاس تھا۔ اورکچھ پہنے ہوئے تھی۔ وہ سب کا سب ہندہ کے ماموں پاس رہا۔ اب زید ہندہ کے ماموں سے اپنا زیور طلب کرتا ہے۔ توہندہ مرحومہ کا ماموں کوجہیز طلب کرنے کا شرعا حق ہے یا نہیں؟

الجواب بعون الوہاب بشرط صحة السؤال

وعلیکم السلام ورحمة اللہ وبرکاتہ

الحمد للہ، والصلاة والسلام علیٰ رسول اللہ، أما بعد!

ہندہ کی تمام ملکیت جہیز ہویا مہر یا زیور بعد وفات ہندہ اس کا ترکہ ہے جو شرعاً تمام ورثاء ہیں۔ تقسیم ہوگا اگر اولاد ہے۔ توخاوندچوتھے حصے کا مالک ہے۔ اولاد نہیں تو نصف کا وارث خاوندباقی دیگر وارثوں کوملے گا۔ جو شرعاًحقدار ہوں گے۔ ماموں کا مطالبہ صحیح نہیں ہے۔

ھذا ما عندي واللہ أعلم بالصواب

[فتاویٰ ثنائیہ امرتسری]

جلد2ص561

محدث فتویٰ